جنابِ حضرت معاویہؓ کو خلافت اپنی جو دی حسنؓ ہیں

کیوں اجلے دامن سے جل رہا ہے معاویہؓ کے، بتا تُو شیطاں!

معاویہؓ سے ہجومِ خلقت میں جن کی بیعت ہوئی حسنؓ ہیں

صحابہؓ آپس میں رحم دِل ہیں مگر اے سلمان! یہ بھی سچ ہے

کتابِ امن اور آشتی کا وہ ایک بابِ جلی حسنؓ ہیں

عتبان محمد چوہان

غزل

اُٹھ گیا تیرے آستانے سے
تجھ کو نسبت ہی کیا دوانے سے

ہم کو کچھ فرق ہی نہیں پڑتا
اُن کے آنے سے، اُن کے جانے سے

تیری یادوں کے سلسلے جاناں
جان جاتی ہے ٹوٹ جانے سے

کچھ مہذب نہ ہوسکا انسان
صرف بستی نئی بسانے سے

تو جسے سنگِ راہ سمجھا تھا
ہم ہی بیٹھے تھے وہ، زمانے سے

بس درندے نکل رہے ہیں اب
بَن کے دنیا کے کارخانے سے